لاہور میں ہولناک بم دھماکوں میں درجنوں معصوم وبے گناہ شہریوں کی شہادت کے سانحہ پرایم کیوایم کے قائد الطاف حسین کی جانب سے یوم سوگ منانے کا اعلان

سانحہ لاہور کے سوگ میں بازوؤں پرسیاہ پٹیاں باندھیں، سیاہ پرچم لہرائیں اورشہیدوں کوخراج عقیدت پیش کریں

ایم کیوایم کے پنجاب کے کارکنان لاہور میں بم دھماکوں کے واقعہ کے خلاف احتجاجی ریلیاں نکالیں اوردہشت گردی کے واقعات کی مذمت کریں۔سانحہ لاہور کے سوگ میں نائن زیروپرایم کیوایم کے دفاتر پرسیاہ پرچم لہرائے جائیں

لندن۔۔۔7 دسمبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے پنجاب کے دارالحکومت لاہور میں پیرکوہونے والے ہولناک بم دھماکوں میں درجنوں معصوم وبے گناہ شہریوں کی شہادت کے سانحہ پر یوم سوگ منانے کا اعلان کیا ہے۔اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کارکنان وعوام سے اپیل کی ہے کہ وہ سانحہ لاہور کے سوگ میں بازوؤں پر سیاہ پٹیاں باندھیں، سیاہ پرچم لہرائیں اور بم دھماکوں میں معصوم نوجوانوں، بزرگوں، ماؤں، بہنوں اوربچوں کے جاں بحق ہونے والے شہیدوں کوخراج عقیدت پیش کریں۔جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کے پنجاب کے کارکنوں سے اپیل کی ہے کہ وہ لاہور میں بم دھماکوں کے واقعہ کے خلاف احتجاجی ریلیاں نکالیں اوردہشت گردی کے واقعات کی مذمت کریں۔جناب الطاف حسین نے ملک بھرکے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ سانحہ لاہور کا سوگ منائیں اورشہداء کوخراج عقیدت پیش کریں۔انہوں نے رابطہ کمیٹی کوبھی ہدایت کی کہ سانحہ لاہور کے سوگ میں نائن زیروپرایم کیوایم کے دفاتر پرسیاہ پرچم لہرائے جائیں۔

☆☆☆☆☆

ملک بھرکے عوام سانحہ لاہور کے سوگ میں بھرپوریوم سوگ منائیں۔ایم کیوایم رابطہ کمیٹی کی اپیل

عوام بازوؤں پرسیاہ پٹیاں باندھیں اورازخودسیاہ کپڑا خریدکراپنے گھروں پرسیاہ پرچم لہرائیں۔رابطہ کمیٹی

کراچی۔۔۔7 دسمبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ملک بھرکے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ سانحہ لاہور کے سوگ میں بھرپوریوم سوگ منائیں اوریوم سوگ کے سلسلے میں بازوؤں پرسیاہ پٹیاں باندھیں اورازخودسیاہ کپڑا خریدکراپنے گھروں پر سیاہ پرچم لہرائیں۔رابطہ کمیٹی نے اپنے بیان میں کہا کہ لاہور میں بم دھماکوں میں درجنوں معصوم وبے گناہ شہریوں کی شہادت ایک قومی سانحہ ہے جس پرایک ایک درد منددل رکھنے والے شہری کا دل مغموم ہے۔رابطہ کمیٹی نے عوام سے اپیل کی کہ وہ سانحہ لاہور میں شہید ہونے والوں کوخراج عقیدت پیش کرنے کیلئے اپنے بازوؤں پرسیاہ پٹیاں باندھیں اورگھروں پرسیاہ پرچم لہرائیں۔

☆☆☆☆☆

جو مذہبی رہنما دہشت گردوں کی حمایت کررہے ہیں عوام ایسے مذہبی رہنماؤں اور علماء کے پیچھے نماز پڑھنا چھوڑ دیں اور ان کا بائیکاٹ کریں۔الطاف حسین

پاکستان، پاکستان کے شہریوں، معصوم بچوں، فوجوں اور جوانوں کو دہشت گردوں سے بچالو۔عوام سے اپیل

طالبان دہشت گرد پاکستان کے کھلے دشمن ہیں، دیگر سیاسی رہنما بھی دہشت گرد کو دہشت گرد کہیں

دہشت گردوں کی مذمت کرنیوالے علماء کو خراج تحسین، علماء دہشت گردی کے خلاف جلسے کریں، ایم کیوایم کے کارکنان وعوام بڑی تعداد میں شریک ہوں گے۔سانحہ مون مارکیٹ لاہور کے حوالے سے مختلف چینل کو انٹرویوز

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کی ہدایت کی ہے کہ وہ مون مارکیٹ لاہور کے بم دھماکوں میں شہید وزخمی ہونے والوں کے سوگ میں نائن زیرو پر سیاہ پرچم لہرائیں۔ جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم پنجاب کے ذمہ داران وکارکنان کو بھی ہدایت کی ہے کہ وہ کل اس سانحہ کے خلاف سوگ منائیں اوراحتجاجی ریلیاں نکالیں۔ جناب الطاف حسین نے پنجاب کے عوام سے اپیل کی کہ وہ ان دھماکوں کے خلاف ہونے والی احتجاجی ریلیوں میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہوکر بھرپور یکجہتی کا مظاہرہ کریں اور دہشت گردوں کو بتادیں کہ ہم تمہاری دہشت گردی سے ڈرنے والے نہیں ہیں اگر ضرورت پڑی تو ہم خود میدان عمل میں آکر تمہارا مقابلہ کریں گے۔ یہ اپیل انہوں نے پیر کی شب مختلف ٹی وی چینلز کو سانحہ مون مارکیٹ لاہور کے حوالے سے خصوصی انٹرویوز دیتے ہوئے کہی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں اس سانحہ میں شہید وزخمی ہونے والوں کے غم میں برابر کا شریک ہوں اس سانحہ پر مذمت اور تعزیت کا اظہار کرتا ہوں۔انہوں نے ایم کیوایم کے کارکنوں سے کہا کہ وہ اسپتالوں میں جاکر خون کے عطیات دیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں وہ واحد شخص ہوں جو چلا چلا کر کہتا رہا ہوں کہ طالبان اسلام کا نام لیکر اسلام کو بدنام کررہے ہیں اس پر میرا مذاق اڑایا گیا، جب میں نے کہا کہ پنجاب میں بھی تیزی کے ساتھ طالبانائزیشن ہورہی ہے تو مجھ پر الزام لگایا گیا کہ الطاف حسین خوامخواہ طالبان کا شوشہ چھوڑ رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ قومی رہنماؤں اور سیاستدانوں کا کام عوام کو اصل حقائق سے آگاہ کرنا ہوتا ہے نا کہ حقائق کو چھپانا، عوام بے حس نہیں ہے بلکہ بے حس وہ ہیں جو اپنے رہنما ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں لیکن عوام سے اصل حقائق چھپاتے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ابھی تین روز پہلے ہی راولپنڈی کی ایک مسجد میں فوجی افسران وجوان، معصوم شہری اور بچے شہید کردیئے گئے ہیں ہم ایک لمحہ کیلئے آنکھیں بند کرکے تصور کریں کہ خدانخواستہ کہ ہمیں یہ خبر ملے کہ کسی بم دھماکے میں ہماری بچی یا بچہ شہید ہوگیا ہے تو ہم پر کیا گزرے گی؟ انہوں نے ملک بھر کے عوام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ تم الطاف حسین سے نفرت کرو لیکن اس کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے پاکستان، پاکستان کے شہریوں، معصوم بچوں، فوجوں اور جوانوں کو بچالو......ان بچوں کا کیا قصور ہے جنہیں بے گناہ شہید کیا جارہا ہے؟ آخر یہ لوگ کونسا اسلام لانا چاہتے ہیں؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ جو مذہبی رہنما پاکستان میں دھماکوں کے نتیجے میں شہادتوں کا ذمہ دار امریکا، برطانیہ، نیٹو فورسز اور پوری دنیا کو قرار دیتے ہوئے انہیں گالیاں دے رہے ہیں اور دہشت گردوں کی حمایت کررہے ہیں ایسے مذہبی رہنماؤں کے پیچھے عوام نماز پڑھنا چھوڑ دیں۔ایسے بے حس مذہبی رہنماؤں اور ایسے علماء کا بائیکاٹ کریں۔الطاف حسین نے کہا کہ روس کے خلاف امریکا سے ڈالر لینے کیلئے امریکا کو اہل

کتاب کہا گیا اور اب ڈالر آنا بند ہو گئے ہیں تو اسے دشمن کہا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں اہلیان پنجاب سے کہتا ہوں کہ ایم کیو ایم وہ واحد جماعت ہے جس نے ہمیشہ سچ کو سچ اور جھوٹ کو جھوٹ کہا، ایم کیو ایم ہی وہ واحد جماعت ہے جس نے طالبان دہشت گردوں کے خلاف ریلیاں نکالیں اور جلسے جلوس کئے، میں دیگر سیاسی رہنماؤں سے بھی کہتا ہوں کہ وہ بھی دہشت گرد کو دہشت گرد کہیں، طالبان دہشت گرد پاکستان کے کھلے دشمن ہیں۔ جناب الطاف حسین نے ان علمائے کرام کو خراج تحسین پیش کیا جو دہشت گردوں کی مذمت کر رہے ہیں اور کہا کہ علماء دہشت گردی کے خلاف جلسے جلوس اور مظاہرے کریں اس میں ایم کیو ایم کے کارکنان اور حق پرست عوام بڑی تعداد میں شریک ہوں گے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ اگر وفاقی وزارت اطلاعات میں دہشت گردوں کے خلاف علماء کے فتوے موجود ہیں تو انہیں منظر عام پر آنا چاہئے جو پاکستان سے محبت کرتے ہیں وہ دہشت گردوں کے خلاف متحد ہو جائیں اور ان کے خلاف میدان عمل میں آ جائیں۔

☆☆☆☆☆